محمد رفیع مفتی

آبا و اجداد کی قسم کھانے کی مناہی

رُوِیَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ أَدْرَکَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَھُوَ یَسِیْرُ فِی رَکْبٍ فِی غَزَاۃٍ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ[2] وَھُوَ یَحْلِفُ بِأَبِیْہِ، وَھُوَ یَقُوْلُ وَأَبِی وَأَبِی[3] وَکَانَتْ قُرَیْشٌ تَحْلِفُ بِآبَائِھَا[4] فَنَادَاھُمْ[5] رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: أَلَا[6] اَنَّ اللّٰہَ یَنْھَاکُمْ أَنْ تَحْلِفُوْا بِآبَائِکُمْ فَمَنْ کَانَ حَالِفًا فَلْیَحْلِفْ بِاللّٰہِ أَوْ لِیَصْمُتْ، لَوْ أَنَّ أَحَدَکُمْ حَلَفَ بِالْمَسِیْحِ ھَلَکَ وَالْمَسِیْحُ خَیْرٌ مِّنْ آبَائِکُمْ[7]. قَالَ عُمَرُ فَوَاللّٰہِ مَا حَلَفْتُ بِھَا مُنْذُ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ذَاکِرًا وَلَا آثِرًا[8].

روایت کیا گیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (قافلے کے پچھلے حصے سے آگے بڑھتے ہوئے) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے آ ملے، وہ اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غزوے میں جانے کے لیے، سواروں کے دستے میں شامل تھے اور (کسی بات پر) اپنے باپ کی قسم کھاتے

ہوئے ''میرے باپ کی قسم''، ''میرے باپ کی قسم'' کے الفاظ کہہ رہے تھے اور قریش کا یہ طریقہ تھا کہ وہ اپنے آبا و اجداد کی قسمیں کھایا کرتے تھے۔ (آپ نے انھیں ایسی قسم کھاتے ہوئے سن لیا) چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو پکار کر کہا: آگاہ رہو، یقیناً اللہ تعالیٰ نے تمھیں آبا و اجداد کی قسمیں کھانے سے منع کیا ہے، جسے قسم کھانی ہو، وہ صرف اللہ کی قسم کھائے، ورنہ وہ چپ رہے۔ اگر تم میں سے کوئی مسیح کی قسم بھی کھائے گا تو بھی وہ ہلاک ہو جائے گا، حالاں کہ مسیح (بہر حال) تمھارے آبا و اجداد سے بہتر تھے۔ عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ خدا کی قسم جب سے میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات سنی ہے، اس کے بعد پھر میں نے (آبا کی) وہ قسم نہ کبھی ارادۃً کھائی ہے اور نہ کبھی (کسی کی بات) روایت کرتے ہوئے کھائی ہے[۱]۔

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

ترجمے کے حواشی

۱۔ انسان جس ذات کی قسم کھاتا ہے، اسے وہ اپنی بات پر گواہ ٹھیراتا اور اس پر اپنے توکل و اعتماد کا اظہار کرتا ہے۔

کوئی انسان اپنے ارادے یا اپنے کسی موقف میں جھوٹا ہے یا سچا ہے، اس بات کو خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ آبا و اجداد کی قسم کھانا دراصل انھیں اپنی نیت اور اپنے دل کے ارادوں پر گواہ ٹھیرانا ہے، یہ چیز ان میں بعض خدائی صفات کو ماننے کے مترادف ہے۔ اس کے ساتھ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ عربوں کے ہاں آبا پرستی کا رجحان موجود تھا، وہ اپنے آبا کا ذکر بہت فخر سے کیا کرتے تھے اور اپنے عقائد میں ان کی اندھی تقلید کیا کرتے تھے۔ چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں توحید کے حوالے سے جہاں دوسرے بہت سے شرکیہ اعمال سے منع کیا ہے، وہاں آبا و اجداد کی قسمیں کھانے سے بھی منع فرمایا۔

متن کے حواشی

۱۔ اپنی اصل کے اعتبار سے یہ روایت موطا، رقم ۱۰۲۰ ہے۔ بعض معمولی اختلافات کے ساتھ یہ مضمون یا اس کے

کچھ حصے حسب ذیل (۷۷) مقامات پر نقل ہوئے ہیں:

بخاری، رقم ۲۵۳۳، ۳۶۲۴، ۵۷۵۷، ۶۲۷۰-۶۲۷۲، ۶۹۶۶؛ مسلم، رقم ۱۶۴۶ (۵)، ۱۶۴۸؛ ابوداؤد، رقم ۳۲۴۸-۳۲۵۰؛ ترمذی، رقم ۱۵۳۳-۱۵۳۴؛ نسائی، رقم ۳۷۶۴-۳۷۶۹، ۳۷۷۴؛ ابن ماجہ، رقم ۲۰۹۴-۲۰۹۵، ۲۱۰۱؛ دارمی، رقم ۲۳۴۱؛ احمد بن حنبل، رقم ۱۱۲، ۲۴۰-۲۴۱، ۲۹۱، ۳۲۹، ۴۵۲۳، ۴۵۴۸، ۴۵۹۳، ۴۶۶۷، ۴۷۰۳، ۴۹۰۴، ۵۲۲۲، ۵۲۵۶، ۵۳۴۶، ۵۳۷۵، ۵۴۶۲، ۵۵۹۳، ۵۷۳۶، ۶۲۸۸، ۲۰۶۴۳؛ ابن حبان، رقم ۴۳۵۷، ۴۳۵۹-۴۳۶۲؛ بیہقی، رقم ۱۹۶۰۵-۱۹۶۱۳، ۱۹۶۱۵، ۱۹۶۱۷، ۲۰۵۱۲؛ ابویعلیٰ، رقم ۵۴۳۰، ۵۴۸۳، ۵۵۳۷، ۵۸۳۲، ۶۰۴۸؛ ابن ابی شیبہ، رقم ۱۲۲۷۵-۱۲۲۸۰۔

بعض روایات، مثلاً ترمذی، رقم ۱۵۳۳ میں 'أَدْرَكَ' کے بجائے 'سَمِعَ' کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً ابوداؤد، رقم ۳۲۴۹ میں 'أَدْرَكَ' کے بجائے 'سَمِعَهُ' کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً احمد بن حنبل، رقم ۲۴۱ میں 'أَدْرَكَ' کے بجائے 'سَمِعَنِی' کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً بیہقی، رقم ۱۹۶۱۱ میں 'أَدْرَكَ' کے بجائے 'أَدْرَكَهُ' کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً ابوداؤد، رقم ۳۲۴۹ میں 'وَهُوَ يَسِيرُ فِی رَكْبٍ فِی غَزَاةٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ' کے بجائے 'وَهُوَ فِی رَكْبٍ' کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً احمد بن حنبل، رقم ۲۴۰ میں 'وَهُوَ يَسِيرُ فِی رَكْبٍ فِی غَزَاةٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ' کے بجائے 'كُنْتُ فِی رَكْبٍ أَسِيرُ فِی غَزَاةٍ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ' کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً احمد بن حنبل، رقم ۴۵۹۳ میں 'وَهُوَ يَسِيرُ فِی رَكْبٍ فِی غَزَاةٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ' کے بجائے 'وَهُوَ فِی بَعْضِ أَسْفَارِهِ' کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً ابویعلیٰ، رقم ۵۸۳۲ میں 'وَهُوَ يَسِيرُ فِی رَكْبٍ' کے بجائے 'وَهُوَ فِی رَكْبٍ يَسِيرُ مَعَهُمْ' کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً ابن ابی شیبہ، رقم ۱۲۲۷۶ میں 'وَهُوَ يَسِيرُ فِی رَكْبٍ فِی غَزَاةٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ' کے بجائے 'فِی بَعْضِ أَسْفَارِهِ' کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات مثلاً نسائی، رقم ۳۷۶۶ میں 'أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْرَكَ عُمَرَ بْنَ

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ‘ کے بجاے ’سَمِعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عُمَرَ مَرَّۃً‘ کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً ابن ماجہ، رقم ۲۱۰۱ میں ’وَھُوَ یَحْلِفُ بِأَبِیْہِ وَھُوَ یَقُوْلُ وَأَبِیْ وَأَبِیْ‘ کے بجاے ’رَجُلًا یَحْلِفُ بِأَبِیْہِ‘ کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً بخاری، رقم ۶۲۷۰ میں ’یَحْلِفُ بِأَبِیْہِ‘ کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً مسلم، رقم ۱۶۴۶ میں ’وَعُمَرُ یَحْلِفُ بِأَبِیْہِ‘ کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً ترمذی، رقم ۱۵۳۳ میں ’وَھُوَ یَقُوْلُ وَأَبِیْ وَأَبِیْ‘ کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً احمد بن حنبل، رقم ۲۴۰ میں ’فَحَلَفْتُ فَقُلْتُ لَا وَأَبِیْ‘ کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً احمد بن حنبل، رقم ۲۴۱ میں ’وَأَنَا أَحْلِفُ بِأَبِیْ‘ کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً احمد بن حنبل، رقم ۲۹۱ میں ’فَحَلَفْتُ فَقُلْتُ لَا وَأَبِیْ‘ کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً احمد بن حنبل، رقم ۴۵۲۳ میں ’وَھُوَ یَقُوْلُ وَأَبِیْ‘ کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً بیہقی، رقم ۱۹۶۰۷ میں ’وَأَنَا أَحْلِفُ أَقُوْلُ وَأَبِیْ‘ کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً ابن ابی شیبہ، رقم ۱۲۲۷۵ میں ’یَقُوْلُ وَأَبِیْ‘ کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً ابن ابی شیبہ، رقم ۱۲۲۷۸ میں ’قَالَ عُمَرُ حَدَّثْتُ قَوْمًا حَدِیْثًا فَقُلْتُ لَا وَأَبِیْ‘ کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً ابن ابی شیبہ، رقم ۱۲۲۷۹ میں ’قَالَ حَلَفْتُ بِأَبِیْ‘ کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً بخاری، رقم ۳۶۲۴ میں ’وَکَانَتْ قُرَیْشٌ تَحْلِفُ بِآبَائِہَا‘ کے بجاے ’فَکَانَتْ قُرَیْشٌ تَحْلِفُ بِآبَائِہَا‘ کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً احمد بن حنبل، رقم ۴۷۰۳ میں ’کَانَتْ قُرَیْشٌ تَحْلِفُ بِآبَائِہَا‘ کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً موطا، رقم ۱۰۲۰ میں ’فَنَادَاھُمْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ‘ کے بجاے ’فَقَالَ‘ کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً بخاری، رقم ۲۵۳۳ میں ’أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ‘ کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً بخاری، رقم ۶۲۷۱ میں ’عُمَرُ یَقُوْلُ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ‘ کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً بخاری، رقم ۶۲۷۲ میں ’قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ‘ کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً ترمذی، رقم ۱۵۳۴ میں ’فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ‘ کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً احمد بن حنبل، رقم ۲۴۰ میں ’فَنَھَرَنِیْ رَجُلٌ مِّنْ خَلْفِیْ وَقَالَ‘ کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً احمد بن حنبل، رقم ۲۹۱ میں ’فَھَتَفَ بِیْ رَجُلٌ مِّنْ خَلْفِیْ‘ کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً ابن حبان، رقم ۴۳۶۱ میں ’فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ‘ کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً بیہقی، رقم ۱۹۶۱۰ میں ’فَلَمَّا سَمِعَہُ

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَھْلًا‘ کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً ابویعلیٰ، رقم ۵۸۳۲ میں ’فَنَادَاھُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ‘ کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً ابن ابی شیبہ، رقم ۱۲۲۷۸ میں ’فَقَالَ رَجُلٌ مِّنْ خَلْفِیْ‘ کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً ابن ابی شیبہ، رقم ۱۲۲۷۹ میں ’وَإِذَا رَجُلٌ مِّنْ خَلْفِیْ یَقُوْلُ‘ کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً موطا، رقم ۱۰۲۰ میں ’أَلَا اَنَّ اللّٰہَ یَنْھَاکُمْ‘ کے بجائے ’اَنَّ اللّٰہَ یَنْھَاکُمْ‘ کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً بیہقی، رقم ۱۹۶۱۰ میں ’فَإِنَّ اللّٰہَ قَدْ نَھَاکُمْ‘ کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً احمد بن حنبل، رقم ۱۱۲ میں ’إِنَّ اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ یَنْھَاکُمْ‘ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً بخاری، رقم ۶۲۷۲ میں ’أَلَا اَنَّ اللّٰہَ یَنْھَاکُمْ أَنْ تَحْلِفُوْا بِآبَائِکُمْ‘ کے بجائے ’لَا تَحْلِفُوْا بِآبَائِکُمْ‘ کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً احمد بن حنبل ۵۷۳۶ میں ’فَلَا تَحْلِفُوْا بِآبَائِکُمْ‘ کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً ابن ابی شیبہ، رقم ۱۲۲۷۸ میں ’لَا تَحْلِفُنَّ بِآبَائِکُمْ‘ کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً بخاری، رقم ۲۵۳۳ میں ’فَمَنْ کَانَ حَالِفًا فَلْیَحْلِفْ بِاللّٰہِ أَوْ لِیَصْمُتْ‘ کے بجائے ’مَنْ کَانَ حَالِفًا فَلْیَحْلِفْ بِاللّٰہِ أَوْ لِیَصْمُتْ‘ کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً بخاری، رقم ۳۶۲۴ میں ’أَلَا مَنْ کَانَ حَالِفًا فَلَا یَحْلِفْ إِلَّا بِاللّٰہِ‘ کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً بخاری، رقم ۵۷۵۷ میں ’فَمَنْ کَانَ حَالِفًا فَلْیَحْلِفْ بِاللّٰہِ وَإِلَّا فَلْیَصْمُتْ‘ کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً بخاری، رقم ۶۹۶۶ میں ’وَمَنْ کَانَ حَالِفًا فَلْیَحْلِفْ بِاللّٰہِ‘ کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً مسلم، رقم ۱۶۴۶ میں ’مَنْ کَانَ حَالِفًا فَلَا یَحْلِفْ إِلَّا بِاللّٰہِ‘ کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً ترمذی، رقم ۱۵۳۴ میں ’لِیَحْلِفْ حَالِفٌ بِاللّٰہِ‘ کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً نسائی، رقم ۳۷۶۴ میں ’مَنْ کَانَ حَالِفًا فَلَا یَحْلِفْ إِلَّا بِاللّٰہِ‘ کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً احمد بن حنبل، رقم ۴۵۲۳ میں ’فَإِذَا حَلَفَ أَحَدُکُمْ فَلْیَحْلِفْ بِاللّٰہِ‘ اور بعض روایات، مثلاً احمد بن حنبل، رقم ۶۲۸۸ میں ’فَلْیَحْلِفْ حَالِفٌ بِاللّٰہِ‘ کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً ابن حبان، رقم ۴۳۵۹ میں ’فَمَنْ کَانَ حَالِفًا فَلْیَحْلِفْ بِاللّٰہِ أَوْ لِیَسْکُتْ‘ کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً بیہقی، رقم ۱۹۶۱۰ میں ’مَنْ حَلَفَ فَلْیَحْلِفْ بِاللّٰہِ أَوْ لِیَسْکُتْ‘ کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً بیہقی، رقم ۱۹۶۱۱ میں ’فَلْیَحْلِفْ حَالِفٌ بِاللّٰہِ أَوْ لِیَسْکُتْ‘ کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً ابن ابی شیبہ، رقم ۱۲۲۷۸ میں ’وَھُوَ یَحْلِفُ بِأَبِیْہِ، وَھُوَ یَقُوْلُ وَأَبِیْ وَأَبِیْ

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

وَ کَانَتُ قُرَیُشٌ تَحُلِفُ بِآبَائِهَا فَنَادَاهُمُ رَسُوُلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیُهِ وَسَلَّمَ: أَلَا اَنَّ اللّٰهَ یَنُهَاکُمُ أَنُ تَحُلِفُوُا بِآبَائِکُمُ فَمَنُ کَانَ حَالِفًا فَلُیَحُلِفُ بِاللّٰهِ أَوُ لِیَصُمُتُ، لَوُ أَنَّ أَحَدَکُمُ حَلَفَ بِالُمَسِیُحِ هَلَكَ وَالُمَسِیُحُ خَیُرٌ مِّنُ آبَائِکُمُ' کے بجائے 'قَالَ عُمَرُ حَدَّثُتُ قَوُمًا حَدِیُثًا فَقُلُتُ لَا وَأَبِیُ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنُ خَلُفِیُ لَا تَحُلِفَنَّ بِآبَائِکُمُ فَالُتَفَتُّ فَإِذَا رَسُوُلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیُهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوُ أَنَّ أَحَدُکُمُ حَلَفَ بِالُمَسِیُحِ لَهَلَكَ وَالُمَسِیُحُ خَیُرٌ مِّنُ آبَائِکُمُ' کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً ابن ابی شیبہ، رقم ۱۲۲۷۹ میں 'أَنَّهُ (عُمَرُ) قَالَ حَلَفُتُ بِأَبِیُ وَإِذَا رَجُلٌ مِّنُ خَلُفِیُ یَقُوُلَ لَا تَحُلِفُوُا بِآبَائِکُمُ فَالُتَفَتُّ فَإِذَا هُوَ رَسُوُلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیُهِ وَسَلَّمَ' کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً احمد بن حنبل، رقم ۲۹۱ میں 'فَقَالَ' کے بجائے 'فَهَتَفَ بِیُ' کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً ابوداؤد، رقم ۳۲۴۹ میں 'لِیَصُمُتُ' کے بجائے 'لِیَسُکُتُ' کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً مسلم، رقم ۱۶۴۶ میں 'قَالَ عُمَرُ فَوَاللّٰهِ مَا حَلَفُتُ بِهَا مُنُذُ سَمِعُتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیُهِ وَسَلَّمَ ذَاکِرًا وَلَا آثِرًا' کے بجائے 'قَالَ عُمَرُ فَوَاللّٰهِ مَا حَلَفُتُ بِهَا مُنُذُ سَمِعُتُ رَسُوُلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیُهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنُهَا ذَاکِرًا وَلَا آثِرًا' کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً ترمذی، رقم ۱۵۳۳ میں 'فَقَالَ عُمَرُ فَوَاللّٰهِ مَا حَلَفُتُ بِهِ بَعُدَ ذٰلِكَ ذَاکِرًا وَلَا آثِرًا' کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً نسائی، رقم ۳۷۶۶ میں 'فَوَاللّٰهِ مَا حَلَفُتُ بِهَا بَعُدُ ذَاکِرًا وَلَا آثِرًا' کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً ابن ماجہ، رقم ۲۰۹۴ میں 'قَالَ عُمَرُ فَمَا حَلَفُتُ بِهَا ذَاکِرًا وَلَا آثِرًا' کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً احمد بن حنبل، رقم ۱۱۲ میں 'قَالَ عُمَرُ فَوَاللّٰهِ مَا حَلَفُتُ بِهَا مُنُذُ سَمِعُتُ رَسُوُلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیُهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنُهَا وَلَا تَکَلَّمُتُ بِهَا ذَاکِرًا وَلَا آثِرًا' کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً احمد بن حنبل، رقم ۴۵۲۳ میں 'قَالَ عُمَرُ فَمَا حَلَفُتُ بِهَا بَعُدُ ذَاکِرًا وَلَا آثِرًا' کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً احمد بن حنبل، رقم ۴۵۴۸ میں 'قَالَ عُمَرُ فَوَاللّٰهِ فَوَاللّٰهِ مَا حَلَفُتُ بِهَا ذَاکِرًا وَلَا آثِرًا' کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً بیہقی، رقم ۱۹۶۰۶ میں 'قَالَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنُهُ وَاللّٰهِ مَا حَلَفُتُ بِهَا بَعُدُ ذَاکِرًا وَلَا آثِرًا' کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

ابن ماجہ، رقم ۲۱۰۱ میں 'مَنُ حَلَفَ بِاللّٰهِ فَلُیَصُدُقُ وَمَنُ حُلِفَ لَهُ بِاللّٰهِ فَلُیَرُضَ وَمَنُ لَمُ یَرُضَ بِاللّٰهِ فَلَیُسَ مِنَ اللّٰهِ' کے الفاظ بھی روایت ہوئے ہیں۔

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

بیہقی، رقم ۲۰۵۱۲ میں یہی بات 'مَنْ حَلَفَ بِاللّٰہِ فَلْیَصْدُقْ وَمَنْ حُلِفَ لَہُ بِاللّٰہِ فَلْیَرْضَ وَمَنْ حُلِفَ لَہُ بِاللّٰہِ فَلَمْ یَرْضَ فَلَیْسَ مِنَ اللّٰہِ' کے الفاظ میں بیان ہوئی ہے۔

۲۔ 'فِیْ غَزَاۃٍ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ' کے الفاظ احمد بن حنبل، رقم ۲۹۱ سے لیے گئے ہیں۔

۳۔ 'وَھُوَ یَقُوْلُ وَأَبِیْ وَأَبِیْ' کے الفاظ نسائی، رقم ۳۷۶۶ سے لیے گئے ہیں۔

۴۔ 'وَکَانَتْ قُرَیْشٌ تَحْلِفُ بِآبَائِھَا' کے الفاظ مسلم، رقم ۱۶۴۶ سے لیے گئے ہیں۔

۵۔ 'فَنَادَاھُمْ' کے الفاظ بخاری، رقم ۵۷۵۷ سے لیے گئے ہیں۔

۶۔ 'أَلَا' کا لفظ بخاری، رقم ۳۶۲۴ سے لیا گیا ہے۔

۷۔ 'لَوْ أَنَّ أَحَدَکُمْ حَلَفَ بِالْمَسِیْحِ ھَلَکَ وَالْمَسِیْحُ خَیْرٌ مِّنْ آبَائِکُمْ' کے الفاظ ابن ابی شیبہ، رقم ۱۲۲۷۸ سے لیے گئے ہیں۔

۸۔ 'قَالَ عُمَرُ فَوَاللّٰہِ مَا حَلَفْتُ بِھَا مُنْذُ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ذَاکِرًا وَلَا آثِرًا' کے الفاظ بخاری، رقم ۶۲۷۱ سے لیے گئے ہیں۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

یہ مضمون مسلم، رقم ۱۶۴۸ اور ابن ماجہ، رقم ۲۰۹۵ میں ان الفاظ میں بیان ہوا ہے:

لا تحلفوا بالطواغی ولا بآبائکم.	''نہ باطل معبودوں کی قسمیں کھاؤ اور نہ آبا و اجداد کی۔''

یہ مضمون نسائی، رقم ۳۷۷۴؛ ابن ابی شیبہ، رقم ۱۲۲۷۷؛ بیہقی، رقم ۱۹۶۱۲ میں اور احمد بن حنبل، رقم ۲۰۶۴۳ میں ان الفاظ میں بیان ہوا ہے:

لا تحلفوا بآبائکم ولا بالطواغیت.	''نہ آبا و اجداد کی قسمیں کھاؤ اور نہ باطل معبودوں کی۔''

یہ مضمون ابوداؤد، رقم ۳۲۴۸؛ بیہقی، رقم ۱۹۶۱۳؛ ابن حبان، رقم ۴۳۵۷ اور نسائی، رقم ۳۷۶۹ میں ان الفاظ میں بیان ہوا ہے:

لا تحلفوا بآبائکم ولا بأمھاتکم ولا بالأنداد ولا تحلفوا إلا باللّٰہ ولا	''نہ اپنے آبا و اجداد کی قسمیں کھاؤ، نہ اپنی ماؤں کی اور نہ خدا کے مزعومہ شرکا کی۔ خدا کے سوا کسی کی بھی قسم

تحلفوا باللّٰہ إلا وأنتم صادقون.

نہ کھاؤ اور خدا کی قسم بھی تب کھاؤ جب تم سچے ہو۔‘‘

یہ مضمون ابو یعلیٰ، رقم ۶۰۴۸ میں ان الفاظ میں بیان ہوا ہے:

لا تحلفوا بآبائکم ولا بأمهاتکم ولا بالأنداد ولا تحلفوا باللّٰہ إلا وأنتم صادقون.

’’نہ اپنے آبا و اجداد کی قسمیں کھاؤ، نہ اپنی ماؤں کی اور نہ خدا کے مزعومہ شرکا کی اور خدا کی قسم بھی تبھی کھاؤ جب تم سچے ہو۔‘‘

یہ مضمون احمد بن حنبل، رقم ۳۲۹ میں ان الفاظ میں بیان ہوا ہے:

قال (عمر) لا وأبی فقال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم مه إنه من حلف بشیء دون اللّٰہ فقد أشرك.

’’عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: نہیں ’میرے باپ کی قسم‘ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رکو، جس نے بھی خدا کے علاوہ کسی کی قسم کھائی، اس نے شرک کیا۔‘‘

یہ مضمون احمد بن حنبل، رقم ۴۹۰۴ میں ان الفاظ میں بیان ہوا ہے:

کان عمر یحلف وأبی فنهاه النبی صلی اللّٰہ علیه وسلم قال من حلف بشیء دون اللّٰہ تعالیٰ فقد أشرك (وقال الآخر) وهو شرك.

’’عمر رضی اللہ عنہ ’وأبی‘ کے الفاظ سے قسم کھایا کرتے تھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں اس سے منع کیا۔ آپ نے فرمایا: جس نے اللہ کے علاوہ کسی چیز کی قسم کھائی، اس نے شرک کیا۔ (دوسرا راوی کہتا ہے) اور وہ (قسم) شرک ہوگی۔‘‘

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

یہ مضمون ابن ابی شیبہ، رقم ۱۲۲۸۰ میں ان الفاظ میں بیان ہوا ہے:

کنا مع عمر فی حلقة فسمع رجلاً یقول لا وأبی فرماه بالحصا وقال إنها کانت یمینی فنهاه النبی صلی اللّٰہ علیه وسلم عنها وقال إنها شرك.

’’ہم عمر (رضی اللہ عنہ) کے ساتھ ایک حلقے میں بیٹھے ہوئے تھے تو انھوں نے ایک آدمی کو ’لا وأبی‘ کے الفاظ کہتے ہوئے سنا تو آپ نے اس کی طرف کنکریاں پھینکیں اور کہا: ان الفاظ کے ساتھ میں قسم کھاتا تھا، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس سے منع کر دیا اور آپ نے فرمایا: بے شک، یہ شرک ہے۔‘‘

یہ مضمون احمد بن حنبل، رقم ۵۳۴۶ میں ان الفاظ میں بیان ہوا ہے:

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حلف بغير اللّٰه فقال فيه قولاً شديدًا.

’’رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کے علاوہ کسی کی قسم کھائی، (راوی کہتا ہے کہ) آپ نے اس کے بارے میں ایک شدید بات فرمائی۔‘‘

یہ مضمون احمد بن حنبل، رقم ۵۳۷۵ میں ان الفاظ میں بیان ہوا ہے:

عن سعد بن عبيدة قال جلست أنا ومحمد الكندى إلى عبد اللّٰه بن عمر ثم قمت من عنده فجلست إلى سعيد بن المسيب قال فجاء صاحبى وقد اصفر وجهه وتغير لونه فقال قم إلى قلت ألم أكن جالسًا معك الساعة فقال سعيد قم إلى صاحبك قال فقمت إليه فقال ألم تسمع إلى ما قال بن عمر قلت وما قال قال أتاه رجل فقال يا أبا عبد الرحمٰن أعلى جناح ان أحلف بالكعبة قال ولم تحلف بالكعبة إذا حلفت بالكعبة فاحلف برب الكعبة فإن عمر كان إذا حلف قال كلا وأبى فحلف بها يومًا عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول اللّٰه صلى الله عليه وسلم لا تحلف بأبيك ولا بغير اللّٰه فإنه من حلف بغير اللّٰه فقد أشرك.

’’سعد بن عبیدہ سے روایت ہے کہ میں اور محمد الکندی عبداللہ بن عمر کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ پھر میں آپ کے پاس سے اٹھا اور سعید ابن میبّب کے پاس جا بیٹھا، وہ بتاتے ہیں کہ پھر میرا ساتھی میرے پاس آیا، اس کا چہرہ زرد تھا اور اس کا رنگ اڑا ہوا تھا، اس نے کہا: میرے پاس آؤ، میں نے کہا: ابھی تو میں تمھارے پاس ہی بیٹھا ہوا تھا، سعید بن مسیّب نے کہا: اپنے ساتھی کے پاس جاؤ۔ وہ کہتے ہیں: پھر میں اس کے پاس جا کھڑا ہوا، اس نے مجھ سے پوچھا: کیا تو نے سنا ہے جو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا ہے؟ میں نے پوچھا کہ انھوں نے کیا کہا ہے؟ اس نے بتایا کہ ان کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے پوچھا: اے ابوعبدالرحمٰن، کیا مجھے کوئی گناہ ہوگا اگر میں کعبہ کی قسم کھاتا ہوں؟ انھوں نے کہا کہ کعبہ کی قسم نہ کھاؤ، اور جب کعبہ کی قسم کھانی ہی ہو تو رب کعبہ کی قسم کھایا کرو، عمر رضی اللہ عنہ جب قسم کھاتے تھے تو کہا کرتے تھے کہ 'ہرگز نہیں میرے باپ کی قسم'، انھوں نے ایک دن یہی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں کھائی، آپ نے فرمایا: اپنے باپ کی قسم نہ کھاؤ اور نہ اللہ کے علاوہ کسی اور کی قسم کھایا کرو، کیونکہ جس نے بھی اللہ کے سوا کسی کی قسم کھائی، اس نے یقیناً شرک کیا۔‘‘

www.javedahmadghamidi.org
www.al-mawrid.org

یہ مضمون بیہقی، رقم ۱۹۶۱۵ اور احمد بن حنبل، رقم ۵۵۹۳ میں ان الفاظ میں بیان ہوا ہے:

عن سعد بن عبيدة قال كنت عند عبد الله بن عمر رضى الله عنهما فقمت وتركت رجلاً عنده من كندة فأتيت سعيد بن المسيب قال فجاء الكندى فزعًا فقال جاء ابن عمر رجل فقال احلف بالكعبة قال لا ولكن أحلف برب الكعبة فإن عمر كان يحلف بأبيه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تحلف بأبيك فإنه من حلف بغير الله فقد أشرك.

''سعد بن عبیدہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں (اپنے ایک کندی ساتھی کے ساتھ) عبداللہ ابن عمر کے پاس بیٹھا ہوا تھا، تھوڑی دیر کے بعد میں وہاں سے اٹھا، اپنے کندی ساتھی کو ان کے پاس ہی چھوڑا اور خود سعید بن مسیّب کے حلقے میں آ بیٹھا، وہ بتاتے ہیں کہ پھر وہ کندی گھبرایا ہوا میرے پاس آیا اور اس نے کہا کہ عبداللہ ابن عمر کے پاس ابھی ایک آدمی آیا تھا اور اس نے کہا: میں کعبہ کی قسم کھاتا ہوں۔ عبداللہ ابن عمر نے کہا: نہیں، تم کہو کہ میں رب کعبہ کی قسم کھاتا ہوں، کیونکہ عمر رضی اللہ عنہ اپنے باپ کی قسم کھایا کرتے تھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں کہا تھا کہ اپنے باپ کی قسم نہ کھاؤ، کیونکہ جس کسی نے بھی اللہ کے سوا کسی کی قسم کھائی، اس نے یقیناً شرک کیا۔''

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

یہ مضمون احمد بن حنبل، رقم ۵۲۲۲ اور ۵۲۵۶ میں ان الفاظ میں بیان ہوا ہے:

عن سعد بن عبيدة قال كنت مع ابن عمر فى حلقة قال فسمع رجلاً فى حلقة أخرى وهو يقول لا وأبى فرماه بن عمر بالحصى فقال انها كانت يمين عمر فنهاه النبى صلى الله عليه وسلم عنها وقال انها شرك.

''سعد بن عبیدہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں عبداللہ ابن عمر کے حلقے میں بیٹھا ہوا تھا، (اتنے میں) انھوں نے ایک دوسرے حلقے میں بیٹھے ہوئے آدمی کو 'نہیں، میرے باپ کی قسم' کے الفاظ کہتے ہوئے سنا تو انھوں نے اس کی طرف کنکریاں پھینکیں۔ پھر انھوں نے بتایا کہ یہ عمر رضی اللہ عنہ کی قسم ہوا کرتی تھی، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں اس سے روک دیا تھا اور آپ نے فرمایا تھا کہ یہ شرک ہے۔''

یہ مضمون ترمذی، رقم ۱۵۳۵ میں ان الفاظ میں بیان ہوا ہے:

عن سعد بن عبيدة أن ابن عمر سمع رجلاً يقول لا والكعبة فقال ابن عمر لا يحلف بغير اللّٰه فإني سمعت رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم يقول من حلف بغير اللّٰه فقد كفر أو أشرك.

''سعد بن عبیدہ سے روایت ہے کہ ابن عمر نے ایک آدمی کو 'نہیں، کعبہ کی قسم' کے الفاظ کہتے ہوئے سنا تو انھوں نے کہا کہ وہ غیر اللہ کی قسم نہ کھائے، کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے غیر اللہ کی قسم کھائی، اس نے یقیناً کفر کیا یا شرک کیا۔''

یہی مضمون کچھ فرق کے ساتھ ابوداؤد، رقم ۳۲۵۱؛ احمد بن حنبل، رقم ۶۰۷۲؛ بیہقی، رقم ۱۹۶۱۴ میں بھی بیان ہوا ہے:

بعض روایات، مثلاً ابوداؤد، رقم ۳۲۵۱ میں 'أَنَّ ابْنَ عُمَرَ سَمِعَ' کے بجائے 'سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ' کے الفاظ اور 'فَإِنِّی' کے بجائے 'إِنِّی' کے الفاظ اور 'کَفَرَ أَوْ أَشْرَكَ' کے بجائے 'أَشْرَكَ' کے الفاظ اور بعض روایات، مثلاً احمد بن حنبل، رقم ۶۰۷۲ میں 'لَا وَالْكَعْبَةَ' کے بجائے 'وَالْكَعْبَةِ' کے الفاظ اور 'لَا يَحْلِفُ' کے بجائے 'لَا تَحْلِفُ' کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

یہ مضمون ابن حبان، رقم ۴۳۵۸ میں ان الفاظ میں بیان ہوا ہے:

عن سعد بن عبيدة قال كنت عند ابن عمر فحلف رجل بالكعبة فقال ابن عمر ويحك لا تفعل فإني سمعت رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم يقول من حلف بغير اللّٰه فقد أشرك.

''سعد بن عبیدہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں ابن عمر کے پاس تھا، اتنے میں ایک آدمی نے کعبہ کی قسم کھائی تو ابن عمر نے اس سے کہا: تیرا ناس ہو، ایسا نہ کر، کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے غیر اللہ کی قسم کھائی، اس نے یقیناً شرک کیا۔''